خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 13 فروری 2026 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

گزشتہ خطبہ جمعہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے محبت الٰہی کے ذکر کے تعلق میں حضرت مسیح موعود کی زندگی سے چند واقعات بیان فرمائے۔

فرمایا آنحضرت ﷺ کے اسوہ پر سب سے زیادہ چلنے کے نظارے ہمیں اس زمانہ میں آپ کے غلام صادق حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ملتے ہیں۔ آپ بچپن سے ہی رات کو عشاء کے بعد جلد سو جاتے، رات ۱ بجے کے قریب اُٹھ کر تہجد ادا کرتے پھر تلاوت کرتے، فجر کی سنتیں گھر میں ادا کر کے نماز مسجد میں جا کر ادا کرتے۔

آپ نے اپنی جوانی میں ایک لمبا عرصہ روزوں کا اہتمام کیا، جنکے متعلق آپ فرماتے ہیں کہ ان ایام میں آپ کو بہت سارے روحانی مکاشفات دکھائے گئے اور کئی انبیاء سے ملاقات ہوئی۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ بچپن میں حضرت مرزا صاحب (حضرت مسیح موعود) چھت پر سے گر گئے جب ہوش آیا تو یہی پوچھا کہ نماز کا وقت ہوا یا نہیں۔

ایک روایت کے مطابق آپ رمضان میں وتر اول شب میں پڑھ لیتے اور آخر شب میں ۸ رکعت نفل ادا کرتے، سحری میں تاخیر کرتے یہاں تک کہ اذان ہو جاتی۔

حضرت اماں جان بیان کرتی ہیں کہ آپ پانچ نمازوں کے علاوہ دو قسم کے نفل پڑھا کرتے تھے جنمیں سے ایک نماز اشراق ۲ یا ۴ رکعات جسمیں باقاعدگی نہ تھی، دوسرے ۸ رکعات نماز تہجد۔

مقدمات کے لئے اپنے والد صاحب کے حکم پر جب جاتے تو وہاں بھی نماز کی ادائیگی کا خاص خیال رکھتے۔ نماز کی ادائیگی کے دوران اگر مقدمہ میں طلبی ہوتی تو آپ نماز کی ادائیگی کرتے رہتے۔

آپ کی عبادات قرآن اور سنت کے خلاف نہ ہوتیں، نماز میں اسقدر انہاک ہوتا گویا یہاں موجود ہی نہیں ہیں۔ ابتداء میں اگر نماز (نوافل) میں توجہ پیدا نہ ہوتی تو آپ نماز کو بار بار پڑھتے۔ فرمایا کہ جیسے ایک شرابی کو جب تک شراب کا نشہ نہ چڑھ جائے تب تک وہ شراب پیتا رہتا ہے فرمایا میں بھی نوافل کی ادائیگی بار بار کرونگا یہاںتک کہ روحانی نشہ حاصل ہو جائے۔ نماز کے علاوہ آپ کا وظیفہ قرآن کریم کی تلاوت، درود شریف اور استغفار تھا۔ قرآن سے خاص عشق تھا کئی بار پڑھتے ہوئے رقت طاری ہو جاتی۔ بعض دفعہ پڑھتے پڑھتے سجدے میں گر جاتے اور اسقدر روتے کہ زمین گیلی ہو جاتی۔ جوانی میں بھی کثرت سے تلاوت کرتے اور حاشیہ میں نوٹس لکھتے رہتے۔ زلزلہ و بارش کے سامان دیکھتے تو خدا کے حضور جھک جاتے۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ کہ اگر مسجد سے گھر دور ہو تو گھر میں ہی باجماعت نماز کا قیام کیا جائے۔ گھر والوں کو اکٹھا کر کے بچوں کے ساتھ باجماعت نماز پڑھیں، حضرت مسیح موعود اگر کسی وجہ سے مسجد نہ جا پاتے تو گھر میں باجماعت نماز ادا کرتے۔ بچپن سے ہی نماز کی خواہش کرتے اور

دوسروں کو بھی دعا کا کہتے۔ بچپن سے ہی روزوں کا بھی قیام فرماتے۔ بیماری کے باوجود خاص اہتمام کرتے ہوئے باجماعت نماز کیلئے مسجد آنے کی کوشش کرتے۔ مغرب کی نماز کے بعد آپ مسجد میں تشریف رکھتے اور عشاء کی نماز ادا کر کے گھر جاتے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اب اللہ کے فضل سے ہر ملک میں ہماری مساجد موجود ہیں تو کوشش کر کے ہر نماز مسجد میں جا کر باجماعت نماز ادا کرنی چاہیئے۔

آپ میاں جان محمد سے خاص محبت رکھتے جب بھی وہ ملنے کیلئے آتے تو آپ سب کام چھوڑ کر ان سے ملتے ان کی وفات پر آپ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس قدر لمبی نماز پڑھائی کہ ساتھیوں کے پاؤں درد کرنے لگے اور ہاتھ تھکنے لگے۔ جب آپ سے پوچھا گیا کہ اسقدر لمبی نماز سے آپ تھکے نہیں تو فرمایا کیا مانگنے والا بھی تھکتا ہے؟ جو مانگنے سے تھکتا ہے وہ رہ جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اس سوچ کیساتھ اپنی نمازوں کی ادائیگی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خطبہ کے آخر میں حضور انور نے دو مرحومین کی نماز جنازہ کا اعلان فرمایا۔ اور فرمایا اللہ تعالیٰ ان سے رحمت اور مغفرت کا سلوک فرمائے۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞